CHAPTER 14

Parliament and Central Government

1۔ پہلے انتخابات کا انعقاد مشکل کیوں تھا؟ جتنی وجوہات ہو سکے درج کریں۔

جواب: ہندوستان میں پہلے انتخابات وسیع آبادی، کم شرح خواندگی، بنیادی ڈھانچے کی کمی اور جمہوریت کی محدود سمجھ کی وجہ سے چیلنجنگ تھے۔ بہت سے علاقوں میں سڑکوں اور مواصلاتی نظام کی کمی تھی جس کی وجہ سے دور دراز کے ووٹرز تک پہنچنا مشکل ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ اتنے بڑے پیمانے پر انتخابات کرانے میں تجربے کی کمی تھی۔

2۔ آپ کے خیال میں انتخابات آزادانہ اور منصفانہ ہونے کی ضرورت کیوں ہے؟

جواب: انتخابات کو آزادانہ اور منصفانہ ہونا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہر شہری کی آواز سنی جائے، اور ان کے ووٹ کا حساب برابر ہو۔ منصفانہ انتخابات جمہوری عمل پر عوام کا اعتماد پیدا کرتے ہیں، بدعنوانی کو روکتے ہیں، اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ منتخب نمائندے حقیقی طور پر عوام کی مرضی کی عکاسی کریں۔ اس سے جمہوریت مضبوط ہوتی ہے اور شہریوں کے حقوق کا تحفظ ہوتا ہے۔

3۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سے موضوعات کے لیے اراکین پارلیمنٹ، کون سے ریاستی اسمبلی کے ممبران، اور کون سے قانون دونوں بنا سکتے ہیں: زراعت، ریلوے، گاؤں کے اسپتال، پولیس، پوسٹ اور ٹیلی گراف، بجلی، کارخانے؟

جواب:

- **صرف پارلیمنٹ:** ریلوے، پوسٹس اور ٹیلی گراف۔
- **صرف ریاستی اسمبلی:** گاؤں کے اسپتال، پولیس۔
- **دونوں (کنکرنٹ لسٹ):** زراعت، بجلی، فیکٹریاں۔

4۔ پارلیمنٹ کے دو ایوانوں کے نام بتائیں۔ مندرجہ ذیل پہلوؤں پر ان کے درمیان مماثلت / فرق کو دکھانے کے لیے ایک جدول بنائیں: مدت، اراکین کی تعداد، کم و بیش طاقتور، انتخابی عمل، صدر کے لیے ووٹنگ۔

جواب: **پارلیمنٹ کے دو ایوان **لوک سبھا (لوگوں کا ایوان)** اور **راجیہ سبھا (ریاستوں کی کونسل)** ہیں۔

|پہلو|لوک سبھا|راجیہ سبھا|

|**ٹرم**|5 سال|مستقل (ہر 2 سال بعد 1/3 ریٹائر)|

|**ممبران کی تعداد**|545|245|

|**طاقت**|پیسے کے معاملات میں زیادہ طاقتور|کم طاقتور|

|**انتخابی عمل**|عوام کے ذریعے براہ راست انتخابات|ریاستی مقننہ کے ذریعہ منتخب|

|**صدر کے لیے ووٹنگ**|حصہ لیتا ہے|حصہ لیتا ہے|

5۔ 2009 کے پارلیمانی انتخابات میں کسی ایک جماعت نے اکثریت حاصل نہیں کی۔ حکومت کیسے بنی؟

جواب: 2009 کے پارلیمانی انتخابات میں جب کسی ایک جماعت نے اکثریت حاصل نہیں کی تو مخلوط حکومت قائم ہوئی۔ بڑی سیاسی جماعتیں اتحاد بنانے اور حکومت کرنے کے لیے کافی نشستیں حاصل کرنے کے لیے اکٹھے ہوئیں۔ یہ نقطہ نظر اکثر پارلیمانی جمہوریت میں بکھرے ہوئے ووٹوں کے باوجود مستحکم حکمرانی کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

6۔ پورے ملک میں لاگو ہونے والے قوانین بنانے کے ذمہ دار کون ہیں؟

جواب: لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں ممبران پارلیمنٹ (ایم پیز) پورے ملک پر لاگو قوانین بنانے کے ذمہ دار ہیں۔ وہ بحث کرتے ہیں اور قانون سازی کرتے ہیں، جس پر صدر جمہوریہ ہند کے دستخط ہوتے ہیں۔

7۔ مندرجہ ذیل جدول میں دی گئی معلومات میں کچھ خلاء موجود ہیں۔ گمشدہ معلومات کو تلاش کرنے اور خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے اپنے استاد سے بات کریں۔

|پوزیشن|کون منتخب کرتا ہے|مدت کی لمبائی|اہلیت (کم سے کم عمر، وغیرہ)|

|ایم ایل اے|متعلقہ ریاست کے ووٹرز|5 سال|کم از کم عمر: 25 سال|

|ایم پی لوک سبھا|ہندوستان کے شہری|5 سال|کم از کم عمر: 25 سال|

|ایم پی راجیہ سبھا|ریاستی اسمبلیوں کے ذریعہ منتخب|6 سال|کم از کم عمر: 30 سال|

|وزیر اعلیٰ|ریاستی اسمبلی میں اکثریتی پارٹی|5 سال|ایم ایل اے کی طرح|

|وزیر اعظم |لوک سبھا میں اکثریت |5 سال |ایم پی ہونا ضروری ہے |

|صدر |ایم پیز اور ایم ایل ایز کے ذریعہ منتخب کردہ |5 سال |کم از کم عمر: 35 سال |

8۔ کیا آپ کے خیال میں پارٹیوں کو انتخابات کے لیے مزید خواتین امیدواروں کو شامل کرنا چاہیے؟ کیوں؟

جواب: ہاں، پارٹیوں کو صنفی مساوات اور فیصلہ سازی میں بہتر نمائندگی کے لیے زیادہ خواتین امیدواروں کو شامل کرنا چاہیے۔ خواتین متنوع نقطہ نظر لاتی ہیں، خواتین کے مخصوص مسائل کو مؤثر طریقے سے حل کرتی ہیں، اور جامع طرز حکمرانی میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔ اس قدم سے قانون ساز اداروں میں صنفی فرق کو ختم کرنے میں بھی مدد ملے گی، جیسا کہ فراہم کردہ ڈیٹا میں دکھایا گیا ہے۔

9۔ پارلیمنٹ ہاؤسز بشمول ہندوستان اور دیگر ممالک میں خواتین کی نمائندگی کا مطالعہ درج ذیل ہے:

جواب: اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان کی پارلیمنٹ میں خواتین کی نمائندگی عالمی اوسط (16.8٪) کے مقابلے میں کم (8.3٪) ہے اور خاص طور پر نارڈک ممالک (40٪) سے کم ہے۔ خواتین کی مناسب نمائندگی ضروری ہے۔al جمہوریت کے لیے کیونکہ یہ یقینی بناتا ہے کہ تمام آوازیں سنی جائیں۔ حل میں سیاسی جماعتوں کے لیے ریزرویشن کوٹہ یا مراعات شامل ہو سکتے ہیں۔ نورڈک اقوام جیسے ممالک نے معاون پالیسیوں کے ذریعے بہتر نمائندگی حاصل کی ہے۔

CONCEPTUAL UNDERSTANDING

1۔ پارلیمنٹ کی طرف سے بنائی گئی اہم پالیسیاں اور قوانین

جواب: ہندوستانی پارلیمنٹ کے ذریعہ بنائے گئے کچھ اہم قوانین اور پالیسیوں میں شامل ہیں:

- **معلومات کا حق ایکٹ (2005):** شفافیت کو فروغ دیتے ہوئے شہریوں کو سرکاری حکام سے معلومات کی درخواست کرنے کا اختیار دیتا ہے۔

- **گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) ایکٹ (2017):** پورے ملک میں ایک ہی ٹیکس بنا کر ٹیکس کے نظام کو آسان بنایا۔

- **تعلیم کا حق ایکٹ (2009):** 6-14 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرتا ہے۔

- **نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ (2013):** معاشرے کے ایک بڑے حصے کے لیے سبسڈی والے اناج کو یقینی بناتا ہے۔

یہ قوانین سماجی مسائل کو حل کرنے اور حکمرانی کو بہتر بنانے میں مدد کرتے ہیں۔

2۔ پارلیمانی طرز حکومت کے فوائد

جواب: پارلیمانی حکومت کو احتساب کا فائدہ ہوتا ہے کیونکہ حکومتی اراکین پارلیمنٹ کو جوابدہ ہوتے ہیں۔ یہ نظام چیک اینڈ بیلنس کو فروغ دیتا ہے، پالیسیوں پر بحث کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ایگزیکٹو برانچ نگرانی کے بغیر کام نہیں کر سکتی۔ یہ فوری فیصلہ سازی کی اجازت دیتا ہے کیونکہ اکثر مقننہ اور ایگزیکٹو کے درمیان صف بندی ہوتی ہے، جس سے پالیسی پر عمل درآمد میں آسانی ہوتی ہے۔

3۔ کیا پارلیمنٹ کو صرف قانون بنانا چاہئے حکومت کو کنٹرول نہیں کرنا چاہئے؟

جواب: پارلیمنٹ کو نہ صرف قانون بنانا چاہئے بلکہ حکومت کو کنٹرول اور نگرانی بھی کرنی چاہئے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ صحیح طریقے سے کام کرتی ہے۔ نگرانی طاقت کے غلط استعمال، بدعنوانی کو روکنے میں مدد کرتی ہے، اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ حکومت شہریوں کے بہترین مفاد میں کام کرے۔ پارلیمانی کنٹرول صحت مند جمہوریت کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے جہاں حکومت عوام کے سامنے جوابدہ ہوتی ہے۔

4۔ دوسری قسم کی حکومتیں پارلیمنٹ کو جوابدہ نہیں ہیں

جواب: حکومتوں کی دوسری اقسام میں شامل ہیں:

- **صدارتی نظام:** جیسا کہ امریکہ میں، جہاں صدر ریاست اور حکومت کا سربراہ ہوتا ہے اور مقننہ کو براہ راست جوابدہ نہیں ہوتا ہے۔
- **بادشاہتیں:** کچھ بادشاہتوں میں، حکمران بادشاہ کے پاس قانون سازی کے جوابدہی کے بغیر اہم اختیارات ہوتے ہیں۔

ان نظاموں میں، اختیارات کی علیحدگی ایگزیکٹو پر قانون سازی کے کنٹرول کو محدود کر سکتی ہے۔

5۔ راجیہ سبھا اور لوک سبھا کے درمیان بنیادی فرق

جواب: لوک سبھا (عوام کا ایوان) براہ راست عوام کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے، جو عوام کی نمائندگی کرتا ہے، جبکہ راجیہ سبھا (ریاستوں کی کونسل) ریاستوں کی نمائندگی کرتی ہے اور بالواسطہ طور پر منتخب ہوتی ہے۔ لوک سبھا مالی معاملات کے لحاظ سے زیادہ طاقتور ہے، اور اس کے اراکین 5 سال تک خدمات انجام دیتے ہیں، جب کہ راجیہ سبھا کے اراکین 6 سال کے لیے خدمات انجام دیتے ہیں، ہر دو سال بعد ایک تہائی ریٹائر ہوتے ہیں۔

6۔ راجیہ سبھا کے اختیارات پر اظہر اور ممتاز کی رائے

جواب: اظہر کا خیال ہے کہ راجیہ سبھا کے پاس زیادہ اختیارات ہونے چاہئیں کیونکہ اس کے اراکین تجربہ کار ہیں اور مختلف سیاسی نظریات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ممتاز کا استدلال ہے کہ راجیہ سبھا کو زیادہ اختیارات نہیں ہونے چاہئیں کیونکہ اس کے ممبران براہ راست عوام کے ذریعے منتخب

نہیں ہوتے ہیں، اس طرح براہ راست جوابدہی کا فقدان ہے۔ دونوں خیالات فیصلہ سازی میں مہارت اور عوامی نمائندگی کے درمیان درکار توازن کو اجاگر کرتے ہیں۔

7۔ لوک سبھا حلقوں کی تعداد

جواب: لوک سبھا کے حلقوں کی تعداد ریاست کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ کچھ ریاستوں جیسے اتر پردیش اور مہاراشٹر میں، زیادہ آبادی کی وجہ سے 30 سے زیادہ حلقے ہیں۔ آبادی کی کثافت کی بنیاد پر انتخابی حلقوں کے سائز مختلف ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے مساوی نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے کچھ علاقے بڑے یا چھوٹے ہوتے ہیں۔

8۔ SCs اور STs کے لیے مخصوص حلقے

جواب: شیڈول کاسٹ (SCs) اور درج فہرست قبائل (STs) کے لیے مخصوص حلقے ہر ریاست میں ان گروہوں کی آبادی کی بنیاد پر تقسیم کیے جاتے ہیں۔ یہ نظام پسماندہ گروہوں کی ان علاقوں میں منصفانہ نمائندگی کو یقینی بناتا ہے جہاں وہ آبادی کا ایک اہم حصہ بناتے ہیں۔

9۔ یونیورسل بالغ فرنچائز پر رائے

جواب: یونیورسل بالغ فرنچائز ہندوستان کے لیے ایک اچھا فیصلہ تھا کیونکہ اس نے تمام بالغوں کو، خواہ دولت یا تعلیم سے قطع نظر، جمہوری عمل میں حصہ لینے کی اجازت دی۔ یہ شمولیت جمہوریت کی بنیاد ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملک کے مستقبل کی تشکیل میں ہر شہری کی آواز سنی جائے اور اس کا احترام کیا جائے۔

10۔ لوک سبھا ممبران اور سیاسی پارٹیاں

جواب: اپنے لوک سبھا ممبر کو تلاش کرنے کے لیے، موجودہ لوک سبھا میں اپنے حلقے کے نمائندے سے رجوع کریں۔ ہمسایہ ریاستوں کے ارکان پارلیمنٹ کی شناخت پارلیمنٹ کی ویب سائٹ یا انتخابی ریکارڈ کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔ ہر رکن ایک مخصوص پارٹی کی نمائندگی کرتا ہے، جو ہندوستان میں کثیر الجماعتی نظام میں حصہ ڈالتا ہے۔

11۔ انتخابی شرائط کا مفہوم

- **امیدوار:** ایک شخص جو الیکشن میں کھڑا ہوتا ہے۔

- **حلقہ:** وہ علاقہ یا آبادی جس کی نمائندگی ایک منتخب عہدیدار کرتا ہے۔

- **بیلٹ:** ووٹنگ کا طریقہ یا کاغذ جو انتخابات میں استعمال ہوتا ہے۔

- **EVM:** ووٹ ڈالنے کے لیے استعمال ہونے والی الیکٹرانک ووٹنگ مشین۔

- **انتخابی مہم:** امیدواروں کی جانب سے ووٹروں کی حمایت حاصل کرنے کی کوششیں۔

- **الیکشن کمیشن:** الیکشن کرانے کا ذمہ دار ادارہ۔

- **ووٹرز کی فہرست:** الیکشن کے لیے رجسٹرڈ ووٹرز کی فہرست۔

- **ووٹنگ کا طریقہ کار:** ووٹروں کے ووٹ ڈالنے کے لیے اقدامات۔

- **آزاد اور منصفانہ انتخابات:** انتخابات بغیر کسی اثر و رسوخ یا دھوکہ دہی کے غیر جانبداری سے کرائے گئے۔

12۔ سیاسی جماعتوں کی نشانیاں

جواب: ہندوستان میں سیاسی جماعتوں کے منفرد نشانات ہیں، جیسے:

- **BJP:** لوٹس

- **کانگریس:** ہاتھ

- **عام آدمی پارٹی:** جھاڑو

یہ نشان ووٹروں کو پارٹیوں کی شناخت میں مدد دیتے ہیں، خاص طور پر کم خواندگی والے علاقوں میں۔

13۔ پہلے انتخابات: ایک بڑا اور پیچیدہ کام

جواب: ہندوستان میں پہلے انتخابات لاجسٹک چیلنجوں کی وجہ سے پیچیدہ تھے، جیسے خواندگی کی کم شرح، بنیادی ڈھانچے کی کمی، اور ووٹنگ کے بارے میں محدود بیداری۔ اتنے وسیع اور متنوع ملک میں انتخابات کے انعقاد کے لیے بے پناہ منصوبہ بندی اور وسائل درکار تھے۔

14۔ پہلے الیکشن اور آج کے درمیان فرق

- **بیلٹ بکس بمقابلہ ای وی ایم:** ابتدائی انتخابات میں بیلٹ بکس کا استعمال کیا جاتا ہے، جبکہ جدید انتخابات میں الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں (ای وی ایم) استعمال ہوتی ہیں۔

- **ووٹنگ کی عمر:** شروع میں، ووٹ ڈالنے کی عمر 21 سال تھی، لیکن اب یہ 18 سال ہے۔

-**خواندگی اور آگاہی:** وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ووٹر کی آگاہی اور خواندگی میں اضافہ ہوا ہے، جس سے عمل کو آسان بنایا گیا ہے۔

15۔ خفیہ ووٹنگ کی اہمیت

جواب: خفیہ ووٹنگ ووٹروں کو بیرونی دباؤ اور دھمکیوں سے بچاتی ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ وہ نتائج کے خوف کے بغیر اپنے امیدواروں کا انتخاب آزادانہ طور پر کر سکیں۔ یہ جمہوری عمل کی سالمیت کو برقرار رکھتا ہے۔

16۔ کل لوک سبھا انتخابات منعقد ہوئے

جواب: 2024 تک، ہندوستان نے 1947 میں آزادی کے بعد سے اب تک 17 لوک سبھا انتخابات کرائے ہیں۔ باقاعدہ انتخابات اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ شہری اپنے نمائندوں کا انتخاب کر سکیں اور انہیں جوابدہ ٹھہرا سکیں۔

17۔ ووٹر ٹرن آؤٹ فیصد کی اہمیت

جواب: ووٹر ٹرن آؤٹ جمہوری عمل میں عوامی مشغولیت کی عکاسی کرتا ہے۔ زیادہ ٹرن آؤٹ ایک صحت مند جمہوریت کی نشاندہی کرتا ہے، جبکہ کم ٹرن آؤٹ عوامی بے حسی یا حق رائے دہی سے محرومی کا اشارہ دے سکتا ہے۔ انتخابی شرکت کو بہتر بنانے کے لیے ووٹنگ کے نمونوں کو سمجھنا ضروری ہے۔

18۔ 1996 میں گریجویٹس میں کم ووٹنگ کی وجوہات

جواب: گریجویٹس دلچسپی کی کمی، جمود پر اطمینان، یا سیاسی اختیارات سے مایوسی کی وجہ سے کم ووٹ دے سکتے ہیں۔ اس کے برعکس، کم آمدنی والے اور کم تعلیم یافتہ ووٹر ووٹنگ کو ان کی زندگیوں پر اثر انداز ہونے والی پالیسیوں پر اثر انداز ہونے کے براہ راست ذریعہ کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔